110

سلسلہ منبر اللجنۃ العلمیۃ

التبیان
Islamic Center

# خطبہ جمعۃ المبارک

خطبہ رائٹر

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی حفظہ اللہ تعالیٰ

عنوان

## تقویٰ کی اہمیت اور ثمرات

23 اپریل 2021ء — 10 رمضان 1442ھ

زیر اہتمام

التبیان اسلامک سنٹر لاہور پاکستان

0308-6222418 0311-1701903

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# تقویٰ کی اہمیت اور ثمرات

خطبہ جمعہ کے اہم عناصر:

❁ تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ ❁ تقویٰ کی اہمیت ❁ تقویٰ کے فوائد وثمرات

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ(البقرة:183)﴾

برادرانِ اسلام! اللہ مالک نے دنیائے کائنات میں رہنے والے تمام لوگوں پر روزوں کو فرض کردیا ہے ۔پھر ان روزوں کی فرضیت کا فلسفہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ "لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ" تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

روزہ سے جس تقویٰ کو اللہ ہمارے دلوں میں پیدا کرنا چاہتے ہیں، وہ تقویٰ آخر ہے کیا؟ تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ تقویٰ کے فوائد وثمرات کیا ہے؟ آج کے خطبہ جمعہ میں اختصار سے ذکر کریں گے

## تقویٰ کسے کہتے ہیں؟

علمائے اُمت نے تقویٰ کے لغوی معنی کو خوب واضح کیا ہے۔ ذیل میں دو علماء کے اقوال توفیق الٰہی سے نقل کیے جارہے ہیں:

① علامہ زمخشری رقم طراز ہیں:

[اَلْمُتَّقِي] "تقویٰ اختیار کرنے والا" [وَقَاهُ فَاتَّقَى] "اس کو بچایا، سو وہ بچ گیا" سے اسم فاعل ہے اور [اَلْوِقَايَة] بہت زیادہ بچاؤ کرنا ہے۔

الكشاف ١/ ١٩

② علامہ راغب اصفہانی نے قلم بند کیا ہے:

[اَلتَّقْوٰی] کے معنی کے بارے میں تحقیق یہ ہے، کہ نفس کو اس چیز سے بچانا، جس سے اس کو اندیشہ ہو۔"

المفردات في غريب القرآن، مادة "وقی"، ص ٥٣٠

اصطلاحی معنی یہ ہے کہ انسان گناہوں سے بچ کر زندگی گزارے۔

## تقویٰ کی اہمیت

### ① گزشتہ تمام لوگوں کو تقویٰ کا حکم:

اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ

اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو، جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی وصیت کی تھی، کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔

### ② تمام رسولوں کو تقویٰ کا حکم:

اللہ جل جلالہ نے اپنے تمام پیغمبروں علیہم السلام کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (المومنون:51 / 52)

اے پیغمبرو! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں بخوبی واقف ہوں۔ یقیناً تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں ہی تم سب کا رب ہوں، پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔

### ③ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تقویٰ کا حکم:

تقویٰ کی اہمیت وعظمت کو اُجاگر کرنے کے لیے صرف یہی ایک بات بہت کافی ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے سید الخلق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا۔ اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اے نبی! آپ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کیجیے اور کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کیجیے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

### ④ ازواج مطہرات کو تقویٰ کا حکم:

اللہ کریم نے تقویٰ کا حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیویوں کو بھی دیا۔ اللہ جل جلالہ نے فرمایا:

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا

اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

### ⑤ اہل ایمان کو تقویٰ کا حکم:

اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں متعدد مرتبہ ایمان والوں کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، بطورِ مثال دو آیات کریمہ ذیل میں تحریر کی جارہی ہیں:

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، جیسا کہ اس کا تقویٰ اختیار کرنے کا حق ہے اور تمہاری موت آئے تو اسلام پر۔

### ⑥ تمام لوگوں کو تقویٰ کا حکم:

اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں کئی ایک جگہوں میں تمام لوگوں کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، بطورِ مثال دو آیات کریمہ ذیل میں درج کی جارہی ہیں:

يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو، جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو، جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

ایک دوسرے مقام پر فرمایا:

يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا فرمایا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہیں۔

## تقویٰ کے ثمرات

### ① اللہ کی دوستی کا حصول:

تقویٰ کے عظیم الشان فوائد میں سے ہے کہ ایسے انسان کو باری تعالیٰ کی دوستی نصیب ہوتی ہے۔جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (الجاثیة:19)

اوراللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے دوست ہیں۔

ایک دوسری جگہ فرمایا:

إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (الانفال:34)

نہیں اللہ کے دوست مگر متقی لوگ،لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

## ۲ محبت الٰہی کا حصول:

ارشادِ ربانی ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (التوبة:4)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

## ۳ اللہ تعالیٰ کا متقی لوگوں کے ساتھ ہونا:

متقی بندے کو اس لیے کبھی بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی ،کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے،اللہ ہر دم اس کی حفاظت کر رہا ہوتا ہے۔جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (البقرة:194)

اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور یقین کرلو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

## ۴ رسول اللہ ﷺ کی دوستی کا حصول:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَذَكَرَ الْفِتَنَ، فَأَكْثَرَ فِي ذِكْرِهَا، حَتَّى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا فِتْنَةُ الْأَحْلَاسِ؟

ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔آپ ﷺ نے فتنوں اور آزمائشوں کا ذکر فرمایا اور بہت تفصیل سے بیان کیا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے احلاس کے فتنے کا بھی ذکر کیا۔تو کہنے والے نے کہا:اے اللہ کے رسول!احلاس کا فتنہ کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

هِيَ هَرَبٌ وَحَرْبٌ، ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ، دَخَنُهَا مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي، وَإِنَّمَا أَوْلِيَائِي الْمُتَّقُونَ

بھاگم بھاگ اور غارت گری! پھر وسعت وفراخی (مال وزر) کا فتنہ آئے گا جس کا ظہور میرے اہل بیت کے ایک فرد کے پاؤں تلے سے ہوگا۔ اس کا دعویٰ ہوگا کہ وہ مجھ سے ہے حالانکہ وہ مجھ سے نہیں ہوگا۔ بلاشبہ میرے ولی اور دوست صرف متقی لوگ ہیں۔

سنن ابی داؤد:4242، قال الالبانی:صحیح

## ⑤ معاملات میں آسانی:

جو شخص اللہ رب العزت سے ڈرنے لگتا ہے، تقویٰ اختیار کر لیتا ہے اللہ مالک ایسے شخص کے لیے ہر کام میں آسانیاں فرما دیتا ہے۔ دنیا کا کوئی کام اس کے لیے مشکل نہیں رہتا، ہر کام اس کے لیے آسان ہو جاتا ہے۔ یہی بات باری تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمائی:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (الطلاق:4)

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لیے اس کے معاملات میں آسانی پیدا فرما دے گا۔

## ⑥ ایسی جگہ سے رزق کا ملنا جہاں سے انسان تصور بھی نہیں کر سکتا:

رضائے الٰہی کی خاطر گناہوں سے بچ بچ کر زندگی گزارنا، ہر گناہ سے پہلے اللہ کی یاد اور پھر اس گناہ سے کلی اجتناب کر لینا یہ ایسا عمل ہے کہ اس سے اللہ انسان کو اُن جگہوں سے رزق نصیب فرماتا ہے جہاں سے انسان کا وہم بھی نہیں ہوتا۔ جیسا کہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق:2/ 3)

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

## ⑦ مصیبتوں اور پریشانیوں سے مکمل نجات:

دنیا میں رہتے ہوئے ہر شخص مشکلات، مصیبتوں اور پریشانیوں میں زندگی گزارتا ہے اور یہ مصیبتیں تو کبھی ختم نہیں ہو سکتیں مگر تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنے کی وجہ سے اللہ مالک ان پریشانیوں سے نکلنے کی کوئی راہ دکھا دیتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا (الطلاق:2)

اور جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے، اللہ اس کے لیے (ہر مصیبت و پریشانی سے) نکلنے کی جگہ بنا دیتا ہے۔

### ⑧ معاملات کی اصلاح:

دنیا میں رہتے ہوئے ہم نے بہت سارے کام شروع کر رکھے ہوتے ہیں، بہت سے کاروبار شروع کر رکھے ہوتے ہیں، کئی سارے کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں، مگر ان کاموں میں کہیں نہ کہیں سقم پایا جاتا ہے، باوجود کوشش کے ہمارے بہت سے کام بہتر نہیں ہو پاتے۔ تقویٰ ایسا عمل ہے جس سے اللہ ہمارے معاملات کی اصلاح فرما دیتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الاحزاب:70، 71)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈر جاؤ اور سیدھی بات کرو (اس کے نتیجے میں) اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے، اس نے حقیقت میں بڑی کامیابی کو پا لیا۔

### ⑨ صحیح اور غلط بات میں تمیز کا فن:

حق و باطل میں فرق کرنا، صحیح اور غلط کی پہچان کرنا، اصل اور نقل کو سمجھنا یہ ساری صلاحیتیں اللہ مالک تقویٰ اختیار کرنے کی صورت میں انسان کو نصیب فرماتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (الفرقان:29)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تمہیں فیصلہ کرنے کی بصیرت عطا فرمائے گا اور تمہاری خطاؤں کو مٹا کر تمہیں معاف فرما دے گا اور اللہ بہت فضل والا ہے۔

### ⑩ زمانے بھر میں معزز کون؟

شاید ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بڑی ذات والے بڑے لوگ ہوتے ہیں، زیادہ پیسے والے بڑے لوگ ہوتے ہیں، بڑی عمر والے بڑے لوگ ہوتے ہیں، ظاہری عزت والے بڑے ہوتے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے، اللہ کے ہاں بڑا اور معزز شخص وہ ہے جو اللہ رب العالمین سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ جو اللہ سے جتنا زیادہ ڈرنے والا ہے وہ اللہ کے ہاں اتنا ہی زیادہ بڑا ہے۔ چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ(الحجرات:13)

اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد وعورت سے پیدا کیا اور ایک دوسرے کے تعارف کے لیے تمہیں خاندانوں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ آدمی ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے خوب خبر رکھنے والا ہے۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

يا أيها الناس! إن ربكم واحد وإن أباكم واحد، ألا لا فضل لعربي على عجمي ولا عجمي على عربي ولا أحمر على أسود ولا أسود على أحمر إلا بالتقوى إن أكرمكم عند الله أتقاكم ، ألا هل بلغت؟ قالوا : بلى يا رسول الله! قال : فيبلغ الشاهد الغائب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام تشریق کے درمیانے دن کو خطبۃ الوداع ارشاد فرمایا اور فرمایا: "لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے، آگاہ ہو جاؤ! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ رنگ والے کو کالے رنگ والے پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو سرخ رنگ والے پر کوئی فضیلت و برتری حاصل نہیں، مگر تقویٰ کے ساتھ، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سے وہ شخص سب سے زیادہ معزز ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ خبردار! کیا میں نے (اللہ کا پیغام) پہنچا دیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں۔ پھر فرمایا: حاضر لوگ یہ باتیں غائب لوگوں تک پہنچا دیں۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ:2700

معلوم ہوا کہ اللہ تبارک وتعالی کے نزدیک فضیلت , بزرگی اور برتری کا صرف ایک ہی معیار اور پیمانہ ہے اور وہ صرف تقوی ہے۔ اللہ کے یہاں نیشنلٹی, قومیت، رنگ, زبان، زمین، ثروت و دولت، فقر، غربت, خاندان، حسب ونسب وغیرہ کا کوئی اعتبار نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی قیمت ہے۔ اور نہ ہی کوئی بھی انسان ان کی بنیاد پر جنت میں داخل ہوگا۔ اور نہ ہی اللہ کا محبوب ہوگا۔ اللہ کا محبوب صرف اور صرف وہی ہے جو تقوی والا ہے۔

اب یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ آج کے زمانہ میں کتنے مسلمان ہیں جو خود اپنے مسلمان بھائیوں کو

اسلام کی اتنی واضح تعلیمات کے باوجود نیشنلٹی اور قومیت کی بنیاد پر حقیر سمجھتے ہیں ۔ اور ان کو گری ہوئی نگاہوں سے دیکھتے ہیں ۔یہی نہیں بلکہ ان کا برتاؤ وسلوک بھی ان کے ساتھ ادنی درجے کا ہوتا ہے۔

### ⑪ دشمن سے حفاظت:

اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے زندگی گزارنے کا ایک فائدہ انسان کو یہ نصیب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس انسان کو اس قدر حفاظت ملتی ہے کہ دشمن اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔جیسا کہ رب تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (آل عمران:120)

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان (دشمنوں) کی کوئی چال تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی ۔ بے شک اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کرنے والا ہے۔

### ⑫ مرنے کے بعد اولاد کی حفاظت:

ہم میں سے ہر کوئی اپنی اولاد سے بے حد محبت کرتا ہے، ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہماری اولاد کو کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے اور ساتھ ہی ساتھ ہمیں یہ پریشانی بھی لاحق ہوتی ہے کہ ہمارے مرنے کے بعد ہماری اولاد کا کیا بنے گا؟ اگر ہم چاہتے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی ہماری اولاد کی حفاظت رہے، تو اس کے لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے، تقویٰ اختیار کرنا چاہیے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (سورة النسا:9)

ان لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد ننھے منے بچے چھوڑ جائیں جن کے ضائع ہونے کا انھیں خطرہ ہو تو ان لوگوں کو چاہیے کہ اللہ سے ڈر جائیں اور سیدھی سیدھی بات کیا کریں۔

### ⑬ قابل تعریف انجام کار:

تقویٰ سے صرف دنیا ہی نہیں بنتی، بلکہ اللہ ایسے شخص کی آخرت بھی سنوار دیتا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (القصص:83)

یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے مقرر کر دیتے ہیں جو زمین میں نہ تو بڑائی کی چاہت رکھتے ہیں اور نہ ہی فساد کرتے ہیں اور بہترین انجام متقین کے لیے ہے۔

ایک دوسرے مقام پر فرمایا:

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (مریم:71 / 72)

اورتم میں سے ہر شخص اس جہنم پر سے ضرور گزرے گا، یہ آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم تقویٰ اختیار کرنے والوں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل گرا کر اس میں چھوڑ دیں گے۔

## ⑭ جہنم سے نجات:

متقی شخص کو اللہ جہنم سے محفوظ فرمالیتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (مریم:71 / 72)

اورتم میں سے ہر شخص اس جہنم پر سے ضرور گزرے گا، یہ آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم تقویٰ اختیار کرنے والوں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل گرا کر اس میں چھوڑ دیں گے۔

## ⑮ عرش الٰہی کا سایہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَدْلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ انصاف کرنے والا حاکم' وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہوا ہو' وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہے' دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں' اسی پر وہ جمع ہوئے اور اسی پر جدا ہوئے' ایسا شخص جسے کسی خوبصورت اور عزت دار عورت نے بلایا لیکن اس نے یہ جواب دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں' وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ

بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جو اللہ کو تنہائی میں یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنے لگ جائیں۔

صحیح البخاری:1423

## ⑯ ہمیشہ کے لیے جنت کا داخلہ:

متقی شخص کے لیے دنیوی عزتوں کے ساتھ ساتھ اخروی عزت یہ ہے کہ اسے اللہ نے ہمیشہ رہنے والی جنت عطا فرمائی ہے۔جیسا کہ ارشاد ہے:

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (مریم:63)

یہ ہے وہ جنت جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو وارث بناتے ہیں جو متقی ہو۔

❀❀❀❀


رائٹر: حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

کال کے لیے:
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418
03111701903

واٹس ایپ رابطہ کے لیے:
03111701903
03026604440
03086222416